Digitized By Khilafat Library Rabwah

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ٹیلیفون نمبر ۳۳

الفضل

روزنامہ

قادیان

شنبہ

جلد ۳۳ | ۱۳؍ ماہ اخاء ۱۳۲۴ ہش / ۶ ذیقعدہ ۱۳۶۴ھ / ۱۳؍ اکتوبر ۱۹۴۵ء | نمبر ۲۴۰

تمام ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق جملہ خط وکتابت بنام مینیجر الفضل ہو

جناب مرزا سعید الحق صاحب بی اے ایل ایل بی وکیل گورداسپور Gurdaspur

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۲؍ ماہ اخاء سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ آج قریباً ... بجے دن لاہور سے بذریعہ کار تشریف لائے۔ اور خطبہ جمعہ حضور نے خود پڑھا۔ ۸ بجے شام کی اطلاع منظہر ہے کہ جمعہ کے بعد حضور کو کچھ سر درد اور ہلکی حرارت ہو گئی۔ جو اس وقت تک ہے۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

- حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بخار اور جسم میں درد کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب دعائے صحت کریں۔
- حضرت سیدہ ام ناصر احمد صاحبہ کی طبیعت تاحال سر درد اور بخار کی وجہ سے علیل ہے دعائے صحت کی جائے۔
- حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ
- نظارت دعوۃ و تبلیغ کی طرف سے مولوی احمد رشید صاحب مالاباری کو مولوی عبد اللہ صاحب مالاباری مبلغ کے معاون کے طور پر بنگال اور مولوی عبد الرحمٰن صاحب مبشر کو جلسہ میں شمولیت کے لئے جمبہ اور مولوی محمد اسمٰعیل صاحب کو منڈی بہاؤ الدین کے جلسہ میں شمولیت کے لئے بھیجا گیا ہے۔
- مولوی محمد حسین صاحب مبلغ۔ گیانی عباد اللہ صاحب اور مولوی محمد منور صاحب مونگ رسول کے جلسہ کے لئے ...
- آج بعد نماز مغرب چوہدری علی محمد صاحب بی۔ اے۔ بی ٹی نے اپنے لڑکے چوہدری عبد السلام صاحب ایم۔ اے کے ولیمہ کی دعوت دی۔ اور بہت سے احباب کو مدعو کیا۔

روزنامہ الفضل قادیان ۶؍ ذیقعدہ ۱۳۶۴ھ

روس کے مستقبل کے متعلق حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کا رؤیا

مارشل سٹالن آرام کی خاطر چھٹی پر

(از ایڈیٹر)

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ۲۶، ۲۷؍ اگست کی درمیانی رات کو کمیونسٹ روس کے متعلق ایک نہایت عجیب رویا دیکھا۔ اور وہ رویا تفصیل کے ساتھ یکم ستمبر ۱۹۴۵ء کے اخبار الفضل میں شائع کیا گیا۔ اسے شائع کرتے ہوئے حضور نے اس کے متعلق مختصر الفاظ میں یہ ارشاد فرمایا۔ کہ

"اس میں روس کے بارہ میں اللہ تعالیٰ کے آئندہ منشاء کی ایک جھلک پائی جاتی ہے۔"

یہ جھلک اس رویا کے شائع ہونے کے بعد جن رنگوں میں ظاہر ہو رہی ہے۔ انہیں دیکھ کر ہر خدا تعالیٰ کی ہستی کا قائل انسان بے اختیار پکار اٹھتا ہے۔ کہ فی الواقعہ وہ قادر مطلق ہے جو اپنے محبوب بندوں سے کلام کرتا اور انہیں ایسے اہم واقعات کی قبل از وقت اطلاع دیتا ہے۔ جو دنیا میں کسی کے وہم و گمان میں بھی نہیں آ سکتے۔ اور جو اپنے وقت پر حیرت انگیز رنگ میں پورے ہوتے ہیں۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس رویا کے متعلق ایک عجیب بات جو شاید ہی کسی کے علم میں آ رہی ہے وہ یہ ہے کہ جب اخبارات میں کوئی ایسی بات شائع کی جاتی ہے جو اس پیشگوئی کو مشتبہ کرنے والی اور روس کے متعلق اللہ تعالیٰ کے منشاء کی جھلک کے خلاف ہوتی ہے۔ تو اس کے ساتھ ہی ایسے حالات پیدا ہو جاتے ہیں جو نہ صرف اس پیشگوئی کے چہرہ سے ان اٹھائے ہوئے گرد و غبار کو بالکل دور کر دیتے ہیں۔ بلکہ اس کی اہمیت کو پہلے سے بھی زیادہ بڑھا دیتے ہیں۔

اس پیشگوئی کے شائع ہونے کے بعد ۹ ستمبر کو پیرس سے آمدہ یہ خبر اخبارات میں شائع ہوئی۔ کہ موسیو سٹالن پارلیمنٹ کی پریذیڈنسی سے صحت کی خرابی کے باعث آنے والی سردیوں میں مستعفی ہو جائیں گے۔ اور اس سے ظاہر ہو گیا۔ کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے کمیونسٹ روس کے متعلق جو رویا دیکھا ہے۔ اس کے پورے ہونے کی ابتدا شروع ہو گئی ہے۔ لیکن اس پر پردہ ڈالنے کے لئے جیسا کہ توقع تھی۔ اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے لکھ دیا تھا۔ "ممکن ہے سیاسی مصالح کے ماتحت اس خبر کی بظاہر تردید کر دی جائے۔" ماسکو سے ۲۴ ستمبر کو اس قسم کا اعلان کیا گیا۔ جس سے یہ ظاہر ہوتا تھا۔ کہ مارشل سٹالن سیاسیات سے ریٹائر نہیں ہوں گے۔ کیونکہ اس میں لکھا گیا۔ کہ ان کی صحت اچھی ہے۔ اور وہ روزانہ کئی کئی گھنٹے کام میں مصروف رہتے ہیں۔ لیکن اس کے معاً بعد یعنی ۲۹ ستمبر کو لنڈن سے ایک مفصل اعلان اخبار "کیتھولک ہیرلڈ" کے حوالہ سے شائع ہوا۔ جس میں روس کے اندرونی حالات میں سخت پیچیدگیاں پیدا ہو جانے اور مارشل سٹالن سے لوگوں کے برگشتہ ہو جانے کا ذکر تھا۔ اور آخر میں لکھا تھا۔ موجودہ فوجی افسر کوشش کریں گے۔ کہ موسیو سٹالن کی جگہ کوئی ایسا آدمی مقرر ہو۔ جو ان کی مرضی کے مطابق چلے۔ اس سے قدرتی طور پر یہ سمجھا گیا۔ کہ مارشل سٹالن کی موجودہ پوزیشن ختم ہونے والی ہے چنانچہ یہ بھی لکھ دیا گیا۔ کہ روس میں سٹالن کی حیثیت ختم ہونے سے بین الاقوامی حالات پر بھی اثر پڑے گا۔

اس کے بعد لنڈن کے اخبار "نیوز کرانیکل" کے نامہ نگار ماسکو کے ذریعہ اخبارات میں ایک اعلان کرایا گیا جس میں لکھا۔ کہ

"اس قسم کی افواہوں کے بعد کہ مارشل سٹالن کی صحت خراب ہو رہی ہے۔ اب اس قسم کی افواہیں پھیلائی جانے لگی ہیں۔ کہ وہ ریٹائر ہونے لگے ہیں۔ جب روسی اس قسم کی افواہیں سنتے ہیں تو وہ صرف مسکرا دیتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ روسی اس بات سے آشنا ہی نہیں۔ کہ کوئی روسی پبلک خدمات سے کنارہ کش بھی ہو سکتا ہے۔ غیر ممالک میں ریٹائر ہونے کا مطلب یہ ہے۔ کہ جب کوئی شخص اس قدر روپیہ کما لے۔ جو اس کی باقیماندہ زندگی کے لئے کافی ہو۔ تو وہ ریٹائر ہو جاتا ہے۔ لیکن روسی کے تصورات بالکل مختلف ہیں وہاں کوئی شخص روپیہ بڑھانے کے لئے دانستہ کوشش نہیں کرتا۔ اگر بعض خاندانوں کے پاس کچھ روپیہ جمع ہو جاتا ہے۔ تو اسے مصیبت کے وقت کی ضرورت نہیں۔ بلکہ فارغ البالی کی علامت سمجھا جاتا ہے۔ روس میں تو لوگ اس وقت تک کام کرتے ہیں جب تک کہ خرابی صحت ان کو کام بند کرنے پر مجبور نہ کر دے۔"

ظاہر ہے کہ اس اعلان میں سٹالن سے تعلق رکھنے والی اطلاع پیش نہیں کی گئی۔ بلکہ عام لوگوں کے ذکر کے دوران میں بالواسطہ طور پر مارشل موصوف کے ریٹائر نہ ہونے اور کام کرنے کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔ اور اس اعلان میں بین السطور میں یہ بات داخل کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ کہ مارشل سٹالن نہ سیاسی پیچیدگیوں کی وجہ سے اپنے کام سے ریٹائر ہونے والے ہیں۔ اور نہ ہی ان کی صحت خراب ہے۔ لیکن یہ اعلان اخبارات میں چھپا ہی تھا۔ کہ حسب ذیل خبر اخبارات میں شائع ہوئی ہے۔

"London Oct. 11 The Moscow Radio reports that Generalissimo Stalin left Moscow yesterday on leave for rest" (C. & M. G. Oct 12)

لنڈن ۱۱؍ اکتوبر۔ ماسکو ریڈیو کی اطلاع کہ جنرلیسمو سٹالن کل ماسکو سے آرام ...

بھائی عبد الرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا کر دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا

ایڈیٹر: غلام نبی

Digitized By Khilafat Library Rabwah

کرنے کے لئے چھٹی پر چلے گئے ہیں۔

اس سرکاری اور مصدقہ خبر نے جہاں نیوز کرانیکل کے نامہ نگار مقیم ماسکو کے تاثرات کو بالکل غلط اور بے بنیاد ثابت کر دیا۔ اور اسکی پیشکردہ اس حقیقت کے چہرہ سے نقاب ہٹا دیا کہ روسی اسباب سے آشنا ہی نہیں کہ کوئی روسی پبلک خدمات سے کنارہ کش بھی ہو سکتا ہے۔ اور اس طرح حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی بیان فرمودہ پیشگوئی پر جو غبار ڈالا گیا تھا۔ اسے دور کر دیا ہے۔ وہاں یہ بھی ظاہر ہو گیا۔ کہ مارشل سٹالن صحت کی خاطر چھٹی پر گئے ہیں۔ اور رویاء میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کو جو سٹالن ایک عورت کی شکل میں کہ اس سے ضعف مفہوم ہوتا ہے۔ اور بیماری میں مبتلا دکھائے گئے ہیں۔

مارشل سٹالن

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا اہم ارشاد

اب وقت ہے، کہ تاجر اور صناع آگے آئیں اور اپنی قربانی پیش کریں

قادیان ۱۲ اکتوبر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے آج اپنے خطبہ جمعہ میں جماعت احمدیہ کے تاجروں اور صناعوں کو مخاطب کر کے فرمایا۔ کہ جماعت احمدیہ کے غلبہ کی ایک صورت ہے کہ ہم تبلیغ کے کام کو وسیع کریں۔ مگر چونکہ ہماری مالی حالت اتنی اچھی نہیں ہے۔ کہ ہم اس کام وسیع پیمانہ پر جاری کر سکیں۔ اس لئے کہ غیر ممالک میں جانے کے لئے روپیہ کی ضرورت ہے اور اس کے بغیر اس کے کام نہیں ہو سکتا۔ مگر اس کے علاوہ ایک صورت یہ بھی ہو سکتی ہے۔ کہ ہمارے تاجر اور صناع دوست تمام دنیا میں پھیل جائیں۔ اور سب سے پہلے ہمیں ہندوستان میں پھیلنا چاہئیے۔ ہزاروں شہر ہندوستان میں ایسے ہیں جہاں احمدیت سے لوگ روشناس بھی نہیں ہیں۔ چونکہ نظارت دعوت و تبلیغ کے چالیس مبلغ کہاں کہاں جا سکتے ہیں۔ لیکن اگر ہمارے پانچ ہزار آدمی تجارت اور صنعت کے لئے تمام علاقوں میں پھیل جائیں۔ اور ایک ایک آدمی اردگرد کے آٹھ قصبوں میں تبلیغ بھی کرے اور تجارت بھی کرے۔ تو اس طرح پچاس یا ساٹھ ہزار قصبوں میں احمدیت کی آواز گونج اٹھیگی۔ اور اسی طرح تمام ہندوستان میں احمدیت کی تبلیغ ہو سکتی ہے۔ اور اس طرح تھوڑے ہی عرصہ میں ہندوستان میں کوئی آدمی بھی ایسا نہیں ہوگا۔ جس تک احمدیت کی آواز نہ پہنچی ہو گی۔ ہم بیس ہزار مبلغ تو تیار نہیں کر سکتے مگر بیس ہزار تاجروں کو مختلف جگہوں میں بٹھانے میں ہمارے لئے کوئی مشکل نہیں۔ ایک تاجر بہت تھوڑی رقم سے آمدنی پیدا کر سکتا ہے۔ اور ایک دو سال میں اپنے گزارہ کی صورت نکال سکتا ہے۔ انگریزوں کی لڑائی میں سولہ ہزار احمدی جا سکتے ہیں۔ تو کیا خدا کے لئے بیس ہزار مبلغ تجارت کے لئے ہمیں نہیں مل سکتے۔ اگر ہمارے نوجوان سترہ روپے کی خاطر جان دے سکتے ہیں۔ تو کیا خدا کے لئے تجارت و صنعت نہیں کر سکتے۔ اب جبکہ حق کھل گیا ہے۔ اب اگر کوئی آگے نہیں آئیگا۔ تو وہ بزدل ہوگا۔ ہم بیس ہزار تنخواہ دار مبلغ ۲ کروڑ روپیہ سالانہ ہو تو رکھ سکتے ہیں۔ یعنی ہم اپنی موجودہ آمدنی کو ۲۰۰ گنا بڑھا لیں تو اس بات کی امید رکھ سکتے ہیں۔ لیکن بیس ہزار کنگال بھی اگر کھڑے ہو جائیں۔ تو وہ کام جو آئندہ سو سال میں ہو سکتا ہے۔ ہم اسے اب کر سکتے ہیں۔ اس لئے چاہئیے۔ کہ نوجوان آگے آئیں اپنے آپ کو پیش کریں۔ اور تجربہ کار آدمی بھی آگے آکر اپنے آپ کو پیش کریں۔ کیونکہ ان کی بھی ہمیں اس وقت ضرورت ہے۔

خواجہ عبد الکریم کمرشل سکرٹری

فلسطین کو جانے والے مبلغ کی عاجزانہ استدعا

۱۳۔ اکتوبر بروز ہفتہ خاکسار قادیان دار الامان کی مقدس سرزمین سے بغرض اعلائے کلمۃ اللہ فلسطین جا رہا ہے۔ وہ فلسطین جسے آج مذہبی اور سیاسی لحاظ سے ایک نمایاں حیثیت حاصل ہے۔

جب عاجز اس اہم اور عظیم الشان فریضہ کو دیکھتا ہے۔ اور دوسری طرف اپنی علمی بے مائگی اور مختلف کمزوریوں پر نظر ڈالتا ہے۔ تو بدن پر رعشہ سا طاری ہو جاتا ہے۔ ان حالات میں میرے دل کا سہارا صرف ایک ہی چیز ہے۔ جو میری روح کی تسکین کا باعث ہے اور وہ ارحم الراحمین قادر خدا کا فضل و کرم ہے۔ پھر عصر حاضرہ کے جلیل القدر امام حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وہ وعدے ہیں جو آپ کو خدا تعالیٰ کی طرف سے احمدیت کے عظیم الشان اور درخشندہ مستقبل کے متعلق برکات و بشارات دیئے گئے پھر مصلح موعود حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خاص توجہ و عنایت اور دردمندانہ دعائیں ہیں۔ پس خدائی وعدے پورے ہو کر رہینگے۔ حوادث دہر۔ دشمنوں کی مخالفت قطعاً اور قطعاً احمدیت کی ترقی و اشاعت میں روک نہیں ہو سکتی۔ احمدیت کی نشو و نما وہ قادر مطلق اور احکم الحاکمین خدا کر رہا ہے۔ اور اس کے متعلق آج سے قریباً پچاس سال قبل حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے تمام دنیا کو مخاطب کرتے ہوئے تحدی آمیز الفاظ میں فرمایا تھا۔

"خدا اس گروہ کو بہت بڑھائیگا اور ہزارہا صادقین کو اس میں داخل کریگا۔ اور خود اس کی آبپاشی کریگا۔ اور اس کو نشو و نما دیگا۔ یہاں تک کہ ان کی کثرت اور برکت دنیا کی نظروں میں عجیب ہو جائیگی"۔ (اشتہار ۴ مارچ ۱۸۹۸ء)

یہ الفاظ قادیان کے "حارث" نبی نے اس وقت کہے جبکہ قادیان زاویہ خمول میں واقع تھا اور احمدیت ایک کمزور کونپل سمجھی جاتی تھی۔ لیکن آج احمدیت کے متعلق جرأت اور جسارت سے کہا جا سکتا ہے کہ خدا کے فضل سے احمدیت پر سورج غروب نہیں ہوتا۔ مخالفانہ حالات میں خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا۔ فحان ان تعان و تعرف بین الناس۔ یہ وہ انقلاب انگیز آواز تھی جس نے گمنام قادیان کے گمنام انسان کو تسکین دیتے ہوئے بتایا کہ خدا تعالیٰ نے ملائکہ کو تیری نصرت اور تائید کا حکم دیدیا ہے۔ اب زمانہ قریب ہے کہ آسمان سے عظیم الشان مدد نازل ہو گی۔ اور تیری وہ مساعی جو احیاء اسلام اور اقامت شریعت کے لئے وقف ہیں۔ ان کا تقاضا ہے۔ کہ تجھ کو نمایاں طور پر بین الاقوامی شہرت حاصل ہو۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس الہام کی تفصیل بیان کرنا تحصیل حاصل ہے اور بخوف طوالت اس کو چھوڑتا ہوں۔ لیکن یہ الہام من کل الوجوہ پورا ہوا اور ہمارے ایمانوں کی تازگی کا باعث بن رہا ہے۔

اب جبکہ عاجز یہاں سے رخصت ہو رہا ہے۔ ایسے جذبات میرے دل میں پیدا ہو رہے ہیں۔ جن کا اظہار کرنا میری طاقت میں نہیں۔ قادیان کی محبوب بستی اپنے برکات کے لحاظ سے یہاں کے بزرگوں کی صحبت اور حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی نظر شفقت ایسی نعمتیں ہیں۔ جو یہاں سے جانے کے وقت ایک عجیب بے کلی پیدا کرتی ہیں۔

عاجز قادیان کی بستی سے خوشی اور غم دونوں قسم کے جذبات سے الوداع ہو رہا ہے۔ میں قادیان میں ہی پیدا ہوا اور اپنی زندگی کے پچیس سال یہاں گزارے قادیان کے شعائر اللہ۔ مقدس ہستیاں۔ گلی کوچے اور در و دیوار ایسے شخص سے قطعاً فراموش نہیں ہو سکتے۔

آخر میں خاکسار قارئین الفضل سے استدعا کرتا ہے۔ کہ وہ دعا کریں۔ کہ میرا سفر فلسطین بھی خدا تعالیٰ کی رضا اور اس کے نام کی بلندی اسلام اور حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی عظمت کا باعث ہو۔ طالب دعا شیخ نور احمد منیر

ولادت

۷ ستمبر ۴۵ء کو خدا تعالیٰ نے کیپٹن شمس الدین حفیظ آف ڈھاکہ کو پہلا لڑکا عطا فرمایا۔ نومولود میرا نواسہ ہے احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک اور خادم دین بنائے دعا بہادر ابو الہاشم خان ایم۔ اے دار الانوار

Digitized By Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پیش فرمودہ فیصلہ کے مختلف طریق

خدا تعالےٰ کے پہلوان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام جری اللہ فی حلل الانبیاء نے قرآن کریم احادیث نبویہ اور عقل و نقل سے اپنی صداقت کے مختلف اور مکمل دلائل دینے کے علاوہ اور بھی کئی طریق فیصلہ کے اپنے مخالفین کے سامنے پیش فرمائے۔ مگر کوئی مرد میدان نہ بنا۔ ان میں سے چند ایک اور طریق کا ذکر ذیل میں کیا جاتا ہے۔

(۱)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے تمام دنیا کے لئے اعلان فرمایا۔ کہ خدا تعالےٰ نے مجھ کو اپنے خاص مکالمہ مخاطبہ سے مشرف فرمایا ہے۔ اور مجھ کو وہ علوم اور معارف عطا فرمائے ہیں۔ کہ دنیا کا کوئی انسان ان میں مقابلہ نہیں کر سکتا۔ اعجاز احمدی اور اعجاز المسیح عربی کتب کا جواب مقررہ وقت کے اندر لکھنے پر دس ہزار روپے کا انعام مقرر فرمایا۔ اور مخالفین کے متعلق یہاں تک لکھ دیا۔ کہ "خدا تعالےٰ ان کے قلموں کو توڑ دے گا۔ اور ان کے دلوں کو غبی کر دیگا"۔ "اگر انہوں نے بیس دن کے اندر قصیدہ اور اردو مضمون کا جواب چھاپ دیا۔ تو یوں سمجھو کہ میں نیست و نابود ہو گیا۔ اور میرا سلسلہ باطل ہو گیا۔ اس صورت میں میری تمام جماعت کو چاہیئے کہ مجھے چھوڑ دیں۔ اور قطع تعلق کریں۔" (اعجاز احمدی صفحہ ۹۰)

اعجاز المسیح کے لئے ۵۰۰ روپیہ کا انعام مقرر فرمایا۔ اور اس کے صفحہ ۵۵ پر لکھا۔ "اگر ان کے باپ اور ان کے باپ اور ان کے بیٹے اور ان کے ہمسر اور ان کے علماء اور حکماء اور فقہاء اس جیسی کتاب لکھنا چاہیں۔ تو کبھی بھی نہ لکھ سکیں گے۔ چنانچہ مولوی محمد حسن فیضی ساکن بھیں ضلع جہلم نے اس کا جواب لکھنا چاہا۔ تو حضرت صاحب کو الہام ہوا منعہ مانع من السماء چنانچہ وہ ابھی نوٹ ہی تیار کر رہا تھا۔ کہ فوت ہو گیا۔

(۲)

تفسیر نویسی کے متعلق چیلنج دیتے ہوئے آپ نے اعلان فرمایا۔

"میری طرف سے تو اتو دنیا میں اشتہارات شائع ہوئے۔ کہ خدا تعالےٰ کے تائیدی نشانوں میں سے ایک یہ نشان بھی مجھے دیا گیا ہے۔ کہ میں فصیح و بلیغ عربی میں قرآن شریف کی کسی سورۃ کی تفسیر لکھ سکتا ہوں۔ اور مجھے خدا تعالےٰ کی طرف سے علم دیا گیا ہے۔ کہ میرے بالمقابل اور بالمواجہ بیٹھ کر کوئی دوسرا شخص خواہ مولوی ہو یا کوئی فقیر گدی نشین ایسی تفسیر ہرگز نہیں لکھ سکے گا۔" (تریاق القلوب صفحہ ۱۴۷)

پھر رقم فرمایا۔

خدا تعالےٰ اپنے مکالمہ کے ذریعہ سے تین نعمتیں اپنے کامل بندہ کو عطا فرماتا ہے (۱) ان کی اکثر دعائیں قبول ہوتی ہیں۔ اور قبولیت سے اطلاع دی جاتی ہے (۲) اس کو خدا تعالےٰ بہت سے امور غیبیہ پر اطلاع دیتا ہے (۳) یہ کہ اس پر قرآن شریف کے بہت سے علوم حکمیہ بذریعہ الہام کھولے جاتے ہیں۔ پس جو شخص اس عاجز کا مکذب ہو کر پھر یہ دعوےٰ کرتا ہے۔ کہ یہ ہنر مجھ میں نہیں پایا جاتا ہے۔ میں اسکو خدا تعالےٰ کی قسم دیتا ہوں۔ کہ وہ ان تینوں باتوں میں میرے ساتھ مقابلہ کرے۔ اور فریقین میں قرآن شریف کے کسی مقام کی سات آیتیں تفسیر کے لئے بالاتفاق منظور ہو کر ان کی تفسیر دونوں فریق لکھیں"۔ (ضمیمہ انجام آتھم صفحہ ۲۰۔۱۹)

غرضکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے علوم قرآن کے مقابلہ کے لئے تمام دنیا کو بلایا۔ مگر کوئی بھی مرد میدان نہ بنا۔

(۳)

آخری طریق فیصلہ جس کے لئے آپ نے ان پر شوکت الفاظ میں اپنے کئی سو مکفر علماء کو دعوت دی۔ اور رسالہ انجام آتھم رجسٹرڈ کر کے سب کو بھیجا۔ لیکن کوئی بھی میدان میں نہ آیا۔ یہ ہیں:

"سو اب اٹھو اور مباہلہ کے لئے تیار ہو جاؤ۔ تم سن چکے ہو۔ کہ میرا دعوےٰ دو باتوں پر مبنی تھا۔ اول نصوص قرآنیہ اور حدیثیہ پر دوسرے الہامات الٰہیہ پر۔ سو تم نے نصوص قرآنیہ حدیثیہ کو قبول نہ کیا۔ اور خدا کے کلام کو یوں ٹال دیا۔ جیسا کہ کوئی تنکا توڑ کر پھینک دے اب میری بناء دعوےٰ کا دوسرا شق باقی رہا۔ سو میں اس ذات قادر و غیور کی آپ کو قسم دیتا ہوں۔ جس کی قسم کوئی ایماندار رد نہیں کر سکتا۔ کہ اب اس دوسری بنا کے تصفیہ کے لئے مجھ سے مباہلہ کر لو۔" (انجام آتھم صفحہ ۶۵)

پھر آپ نے یہاں تک لکھا۔ "میں یہ بھی شرط کرتا ہوں۔ کہ میری دعا کا اثر صرف اس صورت میں سمجھا جائے۔ جب تمام وہ لوگ جو مباہلہ کے میدان میں بالمقابل آئیں۔ ایک سال تک ان بلاؤں میں سے کسی بلا میں گرفتار ہو جائیں۔ اگر ایک بھی باقی رہا تو میں اپنے تئیں کاذب سمجھونگا اگرچہ وہ ہزار ہوں یا دو ہزار۔ اور میں ان کے ہاتھ پر توبہ کرونگا" (انجام آتھم ۱۸۹۶ء صفحہ ۶۷)

پھر مزید غیرت دلاتے ہوئے رقم فرمایا۔

"گواہ رہ اے زمین اور اے آسمان۔ کہ خدا کی لعنت اس شخص پر کہ اس رسالہ کے پہنچنے کے بعد نہ میدان مباہلہ میں حاضر ہو۔ اور نہ تکفیر اور توہین کو چھوڑے۔" صفحہ ۶۷

(۴)

پھر حضور تحفۃ الندوہ صفحہ ۵ پر فرماتے ہیں:۔

"پس کیا یہ معجزہ ہے یا نہیں کہ میری مخالفت اور میرے گرانے میں ہر قسم کے فریب خرچ کئے منصوبے کئے۔ مگر یہ سب مولوی اور ان کے رفیق چھوٹے بڑے سب کے سب نامراد رہے۔ اگر یہ معجزہ نہیں پھر معجزہ کی تعریف ندوہ کے جبہ پوش خود ہی کریں۔ کہ کس چیز کا نام ہے۔ اگر یہ صاحب معجزہ نہیں۔ تو میں جھوٹا ہوں۔ اگر قرآن سے ابن مریم کی وفات ثابت نہیں۔ تو میں جھوٹا ہوں۔ اگر حدیث معراج نے ابن مریم کو مردہ روحوں میں نہیں بٹھا دیا۔ تو میں جھوٹا ہوں۔ اگر قرآن نے سورۃ نور میں نہیں کہا۔ کہ اس امت کے خلیفے اسی امت میں سے ہونگے۔ تو میں جھوٹا ہوں۔ اگر قرآن نے میرا نام ابن مریم نہیں رکھا۔ تو میں جھوٹا ہوں۔ اے فانی انسانو ہوشیار ہو جاؤ اور سوچو کہ بجز اس کے معجزہ کیا ہوتا ہے۔ کہ اس قدر مخالفوں کے جنگ و جدل کے بعد آخر براہین احمدیہ کی وہ پیشگوئیاں سچی نکلیں۔ جو آج سے ۲۲ برس پہلے کی گئی تھیں۔ تم ثابت نہیں کر سکتے کہ اس زمانہ میں ایک وہ انسان میرے ساتھ تھا مگر اس وقت اگر میری جماعت کے لوگ ایک جگہ آباد کئے جاویں۔ تو میں یقین رکھتا ہوں کہ وہ شہر امرتسر سے بھی کچھ زیادہ ہوگا۔

(۵)

پھر حضور پُر نور چشمہ معرفت صفحہ ۳۲۴ پر زبردست روحانی مقابلہ کے لئے تمام مخالفین اسلام کو بلاتے ہوئے لکھتے ہیں۔

"خدا نے اس زمانہ میں ارادہ کیا ہے۔ کہ اسلام جس نے دشمنوں کے ہاتھ سے بہت صدمات اٹھائے ہیں۔ وہ اب پھر تازہ کیا جائے اور خدا کے نزدیک جو اس کی عزت ہے وہ آسمانی نشانوں کے ذریعہ سے ظاہر کی جائے میں سچ سچ کہتا ہوں کہ اسلام ایسے بدیہی طور پر سچا ہے۔ کہ اگر تمام کفار روئے زمین دعا کرنے کے لئے ایک طرف کھڑے ہوں۔ اور ایک طرف صرف میں اکیلا اپنے خدا کی جناب میں کسی امر کے لئے رجوع کروں تو خدا میری ہی تائید کریگا"۔

مگر افسوس آجتک کسی مذہب و ملت کے لوگوں میں سے کوئی مقابلہ پر نہ آیا۔

خاکسار محمد ابراہیم واقف زندگی

اخلاقی مقابلے

جماعت احمدیہ قربانیاں کرنے والی جماعت ہے۔ اور "سچی قربانی" جیسا کہ حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے "نیک اخلاق ہی ہیں جو کسی قوم کی عظمت کو دنیا میں قائم کیا کرتے ہیں۔" خدام الاحمدیہ کا مقصود تمام ادیان پر دین اسلام کی برتری کا اظہار ہے۔ جو اسی صورت میں ہو سکتا ہے۔ کہ ہم اپنے آپ کو مکمل اسلام کا رنگ دے لیں۔ اور اسلامی مسائل کا ایسا رواج دیں کہ وہ ہماری عادت بن جائیں۔ اس امر کے جائزہ کے لئے کہ اراکین مجلس نے اسلامی مسائل کہاں تک ذہن نشین کئے ہیں۔ اور ان کا صحیح اور مناسب موقعہ استعمال جانتے ہیں۔ سالانہ اجتماع (۱۹۔۲۰۔۲۱ اخاء) پر اسلامی مسائل اخلاق اور روزمرہ میں استعمال ہونے کے دیگر مسائل سے متعلق تمام سوالات اور معمے پیش کئے جائینگے اس مقابلہ میں اول و دوم رہنے والوں کو انعامات دیئے جائینگے۔ تمام خدام سے درخواست ہے کہ وہ یہاں آنے سے قبل ان مسائل سے پوری واقفیت حاصل کریں۔ تا وہ دوسروں سے سبقت لے سکیں

Digitized By Khilafat Library Rabwah

مولوی محمد علی صاحب امیر غیر مبایعین اور الہام

جب سے مولوی صاحب نے خلافت سے تعلق توڑا اور امیر کا لقب اختیار کیا۔ مجھے بڑی خواہش رہی کہ خدا تعالیٰ کا مقرب اور جماعت احمدیہ میں افضل ہونے کے ثبوت میں مولوی صاحب کا کوئی الہام پیش ہو مگر عرصہ ۳۰ سال کا گزر گیا اور مولوی صاحب کو دربار خداوندی میں داخل ہونے کی اجازت نہ ملی اور کلیم خدا نے آپ کو مخاطب کرنا پسند نہ فرمایا۔ اس میں بھی شک نہیں کہ چونکہ مولوی صاحب کئی مفتریوں کے انجام دیکھ چکے تھے آپ نے افترا کی جرأت نہ کی اور کئی مباہلہ کے میدان میں آنے والوں کے انجام دیکھ چکے تھے۔ مباہلہ میں بھی آنے کی جرأت نہیں کرتے مگر افسوس کہ مولوی ثناء اللہ صاحب کی تقلید کرتے جا رہے ہیں۔

اخبار الفضل سے یہ معلوم کر کے کہ مولوی صاحب کا ۳۰ سالہ الہام "پیغام صلح" میں شائع ہوا۔ خوشی ہوئی۔ کاش مولوی صاحب جلد اسے پورا کرنے کی کوشش کریں۔ مولوی صاحب! آپ نے چونکہ تخت گاہ رسولی سے الگ ہو کر خدا کی ناراضگی خرید لی اور دنیا کی طرف رخ کر لیا۔ خدا تعالیٰ نے آپ کو چھوڑ دیا اور نفرت کی اور حرفِ ایک بشارت دیکر آپ سے منہ پھیر لیا۔ آسمان کے دروازے آپ پر بند کئے گئے۔ آپ اپنے الہام کے ساتھ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے رؤیا کو بھی پڑھیں۔ حضور فرماتے ہیں۔

"مولوی محمد علی صاحب کو رؤیا میں کہا۔ آپ بھی صالح تھے اور نیک ارادہ رکھتے تھے آؤ ہمارے ساتھ بیٹھ جاؤ"۔ (تذکرہ صفحہ ۴۷۸)

مولوی صاحب بے شک آپ نیک ارادہ رکھتے تھے۔ جو غالباً یہ تھا کہ میں اپنی زندگی دین کے لئے وقف رکھونگا۔ اور قادیان میں بیٹھ کر سلسلہ کی خدمت کرونگا۔ مگر آپ برخلاف عہد بیعت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام تخت گاہ رسول سے باہر نکل گئے۔ مگر اس رحیم و کریم انسان کی اب بھی یہی خواہش ہے کہ آؤ ہمارے پاس بیٹھ جاؤ تاکہ تمہارے پہلے اور پچھلے اعمال ضائع نہ ہوں۔ اور اسی خواہش کی تکمیل کے لئے آپ کو الہام ہوا کہ لَلْاٰخِرَۃُ خَیْرٌ لَّکَ مِنَ الْاُوْلٰی اب وقت ہے کہ آپ اس الہام پر غور کریں اور "مثیلہ و خلیفتہ" کی بیعت کر کے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مجلس میں بیٹھ جائیں، قادیان اپنا مسکن اور مقبرہ بہشتی کو اپنا مدفن بنا لیں۔ ورنہ یقین جانیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دربار میں بیٹھنا آپ کے لئے محال ہے۔ اب یہ آپ کے اختیار میں ہے۔ کہ اپنی آخرت بہتر بنا کر اپنے الہام کو رحمانی ثابت کریں اور خدا اور اس کے مسیح کو خوش کر لیں۔ یہ نہایت ہی افسوس کی بات ہے۔ کہ آپ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے رؤیاء صادقہ پر مضحکہ اڑاتے اور خدا کے نشانوں کی تخفیف میں مشغول ہیں۔ آپ تو مفسر قرآن ہیں۔ کیا آپ نے قرآن کریم میں اس باپ بیٹے کا حال نہیں پڑھا۔ جن کی نسل سے حضرت خاتم کمالات نبوت خاتم کمالات انسانیت فخر بنی آدم محمد عربی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پیدا ہوئے۔ باپ کہتا ہے یابنی انی ارٰی فی المنام انی اذبحک فانظر ماذا ترٰی۔ اور وہ سعید بیٹا کہتا ہے۔ یٰاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ سَتَجِدُنِیْ اِنْشَآءَ اللّٰہُ مِنَ الصّٰبِرِیْنَ۔ باپ ذبح کرنے کو تیار ہو جاتا ہے۔ اور بیٹا ذبح ہونے کو اور بیٹا اس خواب کو حکم الٰہی یقین کرتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ ان کو اس امتحان میں پاس ہونے پر ایک ذبح عظیم عطا کرتا ہے۔ اور جمہور اہل اسلام اس خواب کی یادگار میں ہر سال کروڑوں جانور ذبح کرتے ہیں۔ مگر آپ کے خیال میں کروڑوں روپیہ ضائع کر دیتے ہیں العیاذ باللہ۔ مولوی صاحب کیا یہ آپ کا فرض نہیں کہ جمہور اہل اسلام کو اس اسراف سے بچانے کے لئے جہاد شروع کر دیں۔

مولوی صاحب! حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ایک صادق قول ہے کہ

راستی کے سامنے کب جھوٹ پھلتا ہے بھلا
قدر کیا پتھر کی لعل بے بہا کے سامنے

اب ایک طرف حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بشارتوں کا مصداق اور پسر موعود یادگار رحیم کا مصداق محمود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز جلال الٰہی کے ظہور کا موجب بن رہا ہے یہ وہ نور ہے جسے خدا نے اپنی رضامندی کے عطر سے ممسوح کیا۔ خدا نے اپنی روح اس میں ڈالی اور خدا کا سایہ اس کے سر پر ہے۔ آپ کی آنکھوں کے سامنے جلد جلد بڑھا اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوا۔ اور زمین کے کناروں تک شہرت پائی اور قومیں اس سے برکت پا رہی ہیں یا خدا تعالیٰ نے علم حکمت کے خزانے اسے عطا کئے۔ ایک اطاعت شعار جماعت عطا کی جو اپنے مال اس کے قدموں پر نچھاور کر رہی ہے۔ سینکڑوں سعید فطرت نوجوان عطا کئے جنہوں نے اپنی زندگیاں خدمت اسلام کے لئے آپ کے ارشاد پر وقف کیں، اور علوم کے زیور سے مزین ہو کر اعلاء کلمۃ اللہ کے لئے مختلف ممالک میں پہنچے ہوئے ہیں اور بھولی بھٹکی مخلوق کو نبی اکرم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع کر رہے ہیں۔ الحمد للہ

دوسری طرف آپ ہیں کہ آپ کی کثرت قلت سے بدل گئی اور آپ کے رفیق یکے بعد دیگرے آپ کو چھوڑ رہے جا رہے ہیں اور آپ کو نماز باجماعت پڑھنے کے لئے چند مقتدیوں سے زیادہ نصیب نہیں ہوتے۔

اب آپ کو لازم ہے۔ کہ اپنے کئے پر افسوس محسوس کریں اور اپنے مرنے سے پہلے حضرت المصلح موعود کی بیعت کر کے اپنے الہام کو رحمانی ثابت کریں۔

معلوم ہوتا ہے۔ کہ آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب کو چھونا ترک کر رکھا ہے۔ یا آپ کو انہیں دیکھنے کی فرصت ہی نہیں۔ مولوی صاحب ان تصانیف میں قرآنی معارف کے خزانے بھرے پڑے ہیں۔ زیادہ نہیں تو آپ حضور کے اشعار کے مجموعہ درثمین کو ہی زیر مطالعہ رکھیں اس میں سے چند اشعار پیش کرتا ہوں اور امید کرتا ہوں کہ اگر آپ خدا ترس دل سے پڑھیںگے۔ تو یقیناً اللہ تعالیٰ کے نشان جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے ذریعہ ظہور پذیر ہو رہے ہیں ان کی تکذیب سے باز آجائینگے۔ حضور فرماتے ہیں:

کیونکر ملے فسانوں سے وہ دلبر ازل
گو اک نشاں ہو ملتا ہے سب زندگی کا پھل
قصوں کا یہ اثر ہے کہ دل پر غساد ہے
ایمان زبان پہ سینہ میں حق سے عناد ہے
دنیا کی حرص و آز میں یہ دل ہیں مر گئے
غفلت میں ساری عمر بسر اپنی کر گئے
اے سونے والو جاگو کہ وقت بہار ہے
اب دیکھو آ کے در پہ ہمارے وہ یار ہے

کیا زندگی کا ذوق اگر وہ نہیں ملا
لعنت ہے ایسے جینے پہ گر اس سے ہیں جدا
اس رخ کو دیکھنا ہی تو ہے اصل مدعا
جنت بھی ہے یہی کہ ملے یار آشنا
ڈھونڈو وہ راہ جس سے دل و سینہ پاک ہو
نفس دنی خدا کی اطاعت میں خاک ہو
ملتی نہیں عزیزو فقط قصوں سے یہ راہ
وہ روشنی نشانوں سے آتی ہے گاہ گاہ
وہ لغو دیں ہے جس میں فقط قصہ جات ہیں
ان سے رہیں الگ جو سعید الصفات ہیں
بے دیکھے کس طرح کسی مہ رخ پہ آئے دل
کیونکر کوئی خیالی صنم سے لگائے دل
دیدار گر نہیں ہے تو گفتار ہی سہی
حسن و جمال یار کے آثار ہی سہی
جو لوگ بدگمانی کو شیوہ بناتے ہیں
تقوے کی راہ سے وہ بہت دور جاتے ہیں
بے احتیاط ان کی زبان وار کرتی ہے
اک دم میں اس علیم کو بیزار کرتی ہے

شیخ مشتاق حسین لاہور

ماہ اکتوبر میں تبلیغ پر جانے والے انصار

قادیان اور بیرونجات کے جن انصار نے ماہ اخاء ۱۳۲۴ ہش یعنی اکتوبر ۱۹۴۵ء میں اپنے غیر احمدی رشتہ داروں کے ہاں تبلیغ کے لئے جانے کا وعدہ کر رکھا ہے۔ ان کو اُن کے زعماء صاحبان کے ذریعہ اطلاع دی جا چکی ہے۔ اور اخبار کے ذریعہ بھی اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ جو احباب حسب وعدہ تشریف نہیں لے جا سکے وہ فوراً اس ماہ کے اندر اندر تشریف لے جا کر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے منشاء کے مطابق اپنے غیر احمدی رشتہ داروں کو تبلیغ کریں۔ اور واپسی پر ایک ہفتہ کے اندر زعماء انصار مقامی کے ذریعہ دفتر ہذا میں اپنی تبلیغی رپورٹیں بھجوا دیں۔ زعماء صاحبان انصار اپنے اپنے حلقہ کے مجاہدین انصار کو تبلیغ پر بھجوانے اور واپسی پر اُن سے رپورٹیں لے کر مرکز میں پہنچانے کے خاص طور پر ذمہ دار ہونگے۔

ماہ ستمبر میں تبلیغ کے لئے جانے والے جن صاحبان نے ابھی تک رپورٹیں نہیں بھیجیں ان کی رپورٹیں بھی بھجوائی جائیں۔ سیکرٹری تبلیغ مرکزی انصار اللہ

تحصیل بٹالہ کے کثیر التعداد ووٹروں کو حق رائے دہندگی سے محروم کر دیا گیا

ہز ایکسیلنسی وائسرائے اور گورنر پنجاب اس کی تلافی فرمائیں

Digitized By Khilafat Library Rabwah

ایزادی اور ترمیم فہرستہائے رائے دہندگان پنجاب کے لئے کل نو دن مقرر تھے (یکم اکتوبر سے ۹ اکتوبر تک) اس عرصہ میں ایک دن اتوار کا تھا۔ گویا کل آٹھ دن ایسے تھے۔ جن میں ہزاروں درخواستیں پیش ہونی تھیں۔ یہ وقت اس کام کے لئے اتنا تھوڑا تھا۔ کہ ہر کمیونٹی اور پریس کی طرف سے اس کے خلاف آواز اٹھائی گئی درخواستیں کی گئیں۔ اور صدائے احتجاج بلند کی گئی۔ کہ یہ وقت ہرگز کافی نہیں۔ اس میعاد کو بڑھانا نہایت ضروری ہے۔ تاکہ تمام لوگوں کو جو رائے دہندگی کی اہلیت رکھتے ہیں۔ اپنا نام پیش کرنے کا پورا پورا موقعہ مل جائے۔ مگر کوئی شنوائی نہیں ہوئی۔ تجبر روح جمہوریت کے منافی اور حقوق کو تلف کرنے والا ہے۔ یہی وجہ ہے۔ کہ اس ہمہ گیر حق تلفی میں سب قومیں شریک اور اس کے متعلق احتجاج میں ہم آہنگ ہیں۔ لیکن تحصیل بٹالہ میں رعایا سے ایک اور بے انصافی برتی گئی ہے۔ اور وہ یہ کہ بجائے یکم اکتوبر کو کام شروع کرنے کے ۴ اکتوبر کو ریوائزنگ آفیسر (ریذیڈنٹ مجسٹریٹ بٹالہ) نے کام شروع کیا۔ گویا آٹھ دن میں سے تین دن اور ضائع ہو گئے۔ اور صرف پانچ دن رائے دہندگان کو درخواستیں پیش کرنے کے لئے دیئے گئے۔ اور جیسا کہ اخبار "ویر بھارت" نے اپنی ۹ ستمبر کی اشاعت میں "بٹالہ کے ووٹروں کی مشکلات" کے عنوان کے ماتحت یہ نہایت افسوسناک اطلاع شائع کی ہے کہ بٹالہ کے ریوائزنگ آفیسر نے درخواستیں وصول کرنے کے لئے جو طریق اختیار کیا۔ اس سے گویا یہ مقصود تھا۔ کہ کم از کم تعداد میں لوگ اپنی درخواستیں پیش کر سکیں۔ اور کثیر التعداد لوگ رائے دہندگی سے محروم ہو جائیں۔ ادھر ڈپٹی کمشنر صاحب بہادر ضلع گورداسپور کی اجازت کے ہوتے ہوئے نہ اشٹام فروشوں نے اپنے معاون لئے۔ اور نہ ریذیڈنٹ مجسٹریٹ نے باوجود ضرورت محسوس کرنے کے کوئی مددگار کلرکوں کا انتظام کیا۔ ان کا اولین فرض تھا۔ کہ جب وہ دیکھ رہے تھے۔ کہ سینکڑوں کی تعداد میں ووٹر اپنی درخواستیں لئے آ رہے ہیں اور کلرک صرف ایک ہے۔ اور وہ بمشکل دو صد کے قریب نام درج روزانہ رجسٹر کر سکتا ہے۔ تو اس صورت حال کے تدارک کے لئے مزید کلرک لگانے کی اجازت لیتے یا وہ طریق اختیار کرتے۔ جو دیگر افسران نے کیا۔

رائے دہندگان نے جو کہ سینکڑوں کی تعداد میں تھے۔ یہ دیکھ کر کہ ان کے لئے اس قدر تنگ وقت ہے۔ کہ اس میں فرداً فرداً درخواستیں پیش کرنا ناممکن ہے۔ ایڈووکیٹ کے ذریعہ سے درخواستیں پیش کرنے کا انتظام کیا۔ مگر ریذیڈنٹ مجسٹریٹ بٹالہ نے ایڈووکیٹ کے حق کو تسلیم کرنے سے انکار کر دیا۔ اور یہ فیصلہ کیا۔ کہ ایک ایڈووکیٹ بھی رائے دہندگان کی لائن میں کھڑا ہو اور ایک وقت میں اپنے صرف ایک موکل کی درخواست پیش کرے۔ پھر جہاں لائن ختم ہوتی ہے۔ وہاں جا کر اپنی دوسری باری کا انتظار کرے۔ اور پھر ایک گھنٹہ انتظار کرنے کے بعد کلرک تک پہنچے۔ اور دوسرے موکل کا نام رجسٹرڈ کرائے اور پھر لائن کے ختم ہونے کی جگہ جا کر کھڑا ہو جائے اور انتظار کرے۔ گویا اگر کسی ایڈووکیٹ کو بیس رائے دہندگان کی طرف سے درخواست پیش کرنے کا اختیار دیا گیا ہے۔ تو وہ بیس بار چکر کاٹے۔ اور جس ایڈووکیٹ کو ہزار رائے دہندگان نے مختار بنایا ہے۔ وہ ہزار بار چکر کاٹے۔ تب جا کر ایک ہزار درخواست پیش کرنے کے قابل ہو۔ یہ عجیب و غریب درخواستیں پیش کرنے کا طریق "ایجاد بندہ" ایسا تھا۔ کہ اس کی وجہ سے سینکڑوں لوگ حق رائے دہندگی سے محروم ہو گئے ہیں۔ ایسا طریق کبھی بھی اور کسی نے کسی جگہ اختیار نہیں کیا۔ یہ صرف ریذیڈنٹ مجسٹریٹ بٹالہ کی اختراع ہے۔ تحصیل بٹالہ میں ووٹروں کو صرف یہی ایک کڑی مشکل پیش نہیں آئی۔ بلکہ ۱۲ ار یا اس سے کم و بیش قیمت کے فیس کورٹ اشٹام مہیا کرنے کا کوئی انتظام نہ تھا۔ ان دنوں بٹالہ صدر کے خزانہ کے لئے نہایت محدود تعداد میں فیس کورٹ مہیا کئے گئے۔ ۸ اکتوبر کو خزانہ میں کل پونے سات سو کے قریب ۱۲ ار کے فیس کورٹ تھے۔ جبکہ درخواست دہندگان کی تعداد ہزاروں کی تھی۔ اس کے علاوہ کچھ اشٹام ایک ایک روپیہ والے بھی تھے۔ ایک بہت بڑا ہجوم اشٹام کے لئے بیقرار کھڑا تھا۔ مگر نائب افسر خزانہ کو بھی یہی اعلان کرنا پڑا کہ اشٹام سب ختم ہیں۔ بعض درخواست کنندگان کو ۱۲ ار کی بجائے ایک روپیہ کا اشٹام استعمال کرنا پڑا۔ یہ دیکھ کر بہت سے لوگ جو دیہات سے آئے ہوئے تھے۔ مایوس واپس لوٹ گئے۔

اس سے ظاہر ہے۔ کہ تحصیل بٹالہ میں رائے دہندگان کو بجائے سہولت بہم پہنچانے کے ہر طریق سے حق رائے دہندگی سے محروم کیا گیا۔ ایک بڑی تعداد اس لئے محروم رہی۔ کہ بجائے نو دن کے صرف پانچ دن کی مہلت ان کو دی گئی۔ اور جو لوگ اس محدود وقت میں اپنی درخواستیں پیش کر سکتے تھے۔ انہیں ۱۲ ار کے فیس کورٹ اشٹام کے حصول سے (جو درخواست دینے کے لئے ضروری شرط تھی) محروم رکھا گیا۔ اور جن لوگوں نے کوشش کر کے دوسری جگہوں سے اشٹام حاصل کر کے درخواستیں مکمل کی ہوئی تھیں۔ ان کو ریوائزنگ آفیسر ریذیڈنٹ مجسٹریٹ بٹالہ کے اس عجیب و غریب طریق نے محروم کر دیا۔ جس کا اوپر ذکر کیا گیا ہے۔ گویا بٹالہ میں رائے دہندگان کی درخواستیں حاصل کرنے کے لئے ضروری انتظام کی ہر شق ایسی اختیار کی گئی۔ جس سے مقصود یہ معلوم ہوتا ہے۔ کہ کم از کم لوگوں کو حق رائے دہندگی حاصل کرنے کا موقعہ دیا جائے۔

ووٹروں (رائے دہندگان) کا فرض صرف اسی قدر تھا۔ کہ وہ وقت کے اندر شرائط کے ماتحت اپنی درخواستیں پیش کر دیتے۔ رجسٹر میں درج کرنے کرانے کا فرض ان کا نہ تھا اس کام کے لئے ضروری تھا۔ کہ وقت کی تنگی کے پیش نظر کلرکوں کی تعداد بڑھائی جاتی۔ یا ایڈووکیٹ کے ذریعہ جو آسان راہ اختیار کی جا سکتی تھی۔ وہ منظور کی جاتی۔ اور میں نہیں سمجھتا۔ کہ اگر ریذیڈنٹ مجسٹریٹ بٹالہ ڈپٹی کمشنر صاحب بہادر کے سامنے صورت حال واضح طور پر رکھتے۔ تو وہ ضرورت حقہ کو پورا نہ کرتے۔ میں نے اور بعض معزز دوستوں نے ۸ اکتوبر کو ان کے سامنے یہ تجویز پیش کی اور کہا۔ کہ ڈپٹی کمشنر صاحب بہادر سے زائد کلرکوں کی منظوری لی جائے۔ مگر انہوں نے نہایت مایوس کن جواب دیا۔ اور کہا یہ ... وہ موقعہ پر ذمہ دار افسر تھے۔ ... متعلق وضاحت کرنا اور ضرورت کے ... وسائل مہیا کرنے کے لئے اجازت ... یقیناً ان کا فرض تھا۔ جسے انہوں نے نظر انداز کیا۔ اور قانون کی ناقابل عمل تشریحات کے بکھیڑے میں پڑ گئے۔

قوانین متعلقہ الیکشن کا ہرگز ... کہ رائے دہندگان کو حق رائے دہندگی سے محروم کیا جائے۔ اور ان کے لئے ... سہولت بہم نہ پہنچائی ... طریق اختیار کیا گیا ہے۔ وہ دراصل قانون ... منشاء کے بالکل خلاف ہے۔ کیونکہ اس سے عملاً سینکڑوں درخواست دہندگان ... پیش کرنے سے محروم رہ گئے ہیں۔ ... صریح بے انصافی ہوئی ہے۔ جو قابل ... اگر اسے نظر انداز کیا گیا۔ تو اندیشہ ہے کہ ... کے باقی ماندہ مرحلوں پر بھی ایسے ... سے مشکلات پیدا کی جائیں۔ ... کیا گیا۔ تو یونینسٹ گورنمنٹ پر ... یہ بدنما دھبہ رہے گا کہ اس نے عمداً ... کا حق پامال کیا ہے۔

اخبارات پہلے سے ہی قومی شبہ کا اظہار ... تھے کہ یونینسٹ اپنے مخالف عناصر کو ... کے لئے تدابیر اور وسائل اپنے زیر اثر ... ذریعہ سے عمل میں لائیں گے۔ وہ شبہات اس ... عمل سے جو بٹالہ میں اختیار کیا گیا ہے۔ ... کو پہنچ گئے ہیں۔ انسان ایک غلطی کے ... سکتا ہے۔ کہ وہ سہواً ہوئی ہے یا کسی مجبوری کے ماتحت ہوئی ہے۔ مگر یہ پے در پے غلطیاں کوئی معقول توجیہہ نہیں رکھتیں۔ ۴ اکتوبر کو کام شروع کرنا۔ اشٹاموں کو قلیل تعداد میں مہیا کرنا۔ کلرکوں کی تعداد نہ بڑھانا۔ اور پھر ایڈووکیٹوں کو ان کے حق سے محروم کر دینا یہ ساری ایسی باتیں ہیں۔ جن کا کوئی معقول جواب نہیں۔ ... سے پبلک کے سابقہ شبہات کو تقویت ... ان حالات میں مسلم لیگ کا یہ مطالبہ کہ یونینسٹ وزارت کو ختم کیا جائے۔ تا وہ ناجائز ... سے رائے دہندگی کی آزادی کو پامال نہ کر سکے۔ معلوم ہوتا ہے۔ اور برٹش حکومت کا جس نے جمہوری اصول کی خاطر یہ خطرناک جنگ لڑی ہے۔ ... ہے کہ اس جابرانہ طریق عمل کا سدباب کرے۔ پبلک کے تلف کردہ حقوق کا جہاں تک ممکن ہو ازالہ اور آئندہ کے خطرات کا سدباب کرے۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

اگر واقعہ میں آپ کے دلوں میں درد ہے تاکہ آپ کے رشتہ دار کیوں ابھی تک احمدیت میں شامل نہیں ہوئے

تو آپ کھانا پینا اپنے اوپر حرام کر لیتے اور اپنے اپنے غیر احمدی رشتہ داروں اور عزیزوں کو احمدی بنا کر ہی دم لیتے!

غیر احمدی رشتہ داروں کو احمدی بنانے کے متعلق حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی سیدنا المصلح الموعود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے کثرت سے ہدایات فرمائی ہیں۔ مگر ابھی تک جماعت میں یہ احساس پوری طرح پیدا نہیں ہوا۔ ہر دل درد محسوس نہیں کرتا۔ ہر دل میں وہ محبت پیدا نہیں ہوئی جو انسان کو دیوانہ اور مجنون بنا دیتی ہے اور حیرت انگیز انقلاب کا موجب بنتی ہے۔ لوگ دعا کی اور حضور کی خدمت میں دعا کے لئے عرض کرتے رہتے ہیں کہ ہمارا باپ احمدی ہو جائے۔ ہماری ماں احمدی ہو جائے۔ ہمارا بھائی احمدی ہو جائے۔ ہماری بہن احمدی ہو جائے۔ ہمارا فلاں رشتہ دار احمدی ہو جائے۔ مگر یہ کیسی بات ہو سکتی ہے کہ اگر واقعہ میں آپ کے دلوں میں درد ہے کہ آپ کے رشتہ دار ابھی تک احمدیت میں شامل نہیں ہوئے تو آپ حضور کی ہدایت کے مطابق کھانا پینا اپنے اوپر حرام کر لیتے۔ اور اپنے اپنے غیر احمدی عزیزوں اور رشتہ داروں کے پاس جا کر بیٹھ جاتے کہ یا ہم مر جائیں گے یا پھر آپ کو ہدایت منوا کر رہیں گے۔ اور کہتے کہ ہمیں یہ دکھ اور درد ... ہے کہ ہم دوزخ کی طرف جا رہے ہیں۔ اور آپ ادھر جا رہے ہیں۔ یہ فیصلہ اسی طرح ہو گا کہ یا آپ ہم پر ہماری غلطی ثابت کر دیں یا ہم آپ پر آپ کے عقائد کی غلطی ثابت کر دیتے ہیں۔ پھر جس کی بھی غلطی ثابت ہو جائے اس کا فرض ہے کہ وہ ... بات مان لے تاکہ یہ اختلاف دور ہو۔ اور ہم پھر ایک دوسرے سے مل جائیں۔ اگر آپ اس رنگ میں اپنے غیر احمدی رشتہ داروں میں تبلیغ کرتے تو یقیناً آپ کے ذریعہ بھی جماعت میں اضافہ ہوتا اور آپ کا نام بھی تبلیغ کی فہرست میں آتا۔ یہ فہرست ان دوستوں کی ہے جن کے ذریعہ اگست میں نئی بیعتیں ہوئی ہیں۔ کوشش کیجئے کہ آئندہ آپ کا نام بھی اس مبارک فہرست میں ہو۔

انچارج بیعت دفتر پرائیویٹ سیکرٹری۔

	نام تبلیغ کنندہ			نام تبلیغ کنندہ	
	قاضی محمد سعید الدین صاحب سکندر آباد	۱۰	۲۷	غلام چوہدری عبد الحمید صاحب ... راہوں	۱
	سیٹھ محمد اسمٰعیل صاحب ونیل یادگیر	۹	۲۸	آدم خان صاحب ...	۱
	محمد ابراہیم صاحب دفتر زندگی قادیان	۸	۲۹	صاحبزادہ عبد اللطیف صاحب ...	۱
	ماسٹر فضل دین صاحب و میاں محمد بخش صاحب ... صاحب ... آباد سٹیٹ	۷	۳۰	ماسٹر محمد ابراہیم صاحب موگا ضلع فیروز پور	۱
	... صاحب ... چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب ... آباد سٹیٹ	۶	۳۱	چوہدری عبد الحق صاحب ...	۱
	چوہدری ... صاحب ... پور جنگوں	۵	۳۲	محمد محی الدین صاحب حیدرآباد دکن	۱
	... صاحب ... والا ... ضلع ملتان	۵	۳۳	چوہدری برکت علی صاحب ... ضلع شیخوپورہ	۱
	... عبد الحق صاحب ... باغبانان	۳	۳۴	ماسٹر محمد عاشق صاحب ...	۱
	... صاحب ...	۳	۳۵	سید رحمت حسین صاحب ...	۱
	قیصر ... صاحب کراچی	۳	۳۶	ذوالفقار علی خان صاحب قادیان	۱
	مولوی فضل الٰہی صاحب ... استاد	۲	۳۷	سید محمد صمصام علی صاحب کراچی	۱
	... صاحب ... حسین پور ملتان	۲	۳۸	عبد الاکبر خان صاحب	۱
	سید ... صاحب ...	۳	۳۹	محمد دین ... صاحب ...	۱
	نصیر احمد صاحب ... قصور	۲	۴۰	مولا بخش صاحب ...	۱
	ڈاکٹر محمد ... صاحب ...	۲	۴۱	محمد صدیق صاحب ...	۱
	... صاحب ... پولیس	۲	۴۲	مراد علی صاحب ... قادیان	۱
	... دیہاتی مبلغین کلاس قادیان	۱	۴۳	سید محمد حسین صاحب ... سید والی	۱
	... صاحب ...	۱	۴۴	محمد حسین صاحب ...	۱
	... صاحب ...	۱	۴۵	کرم الٰہی صاحب ...	۱
	... صاحب پریذیڈنٹ ...	۱	۴۶	میر غلام محمد صاحب سیکرٹری تبلیغ ...	۱
	... صاحب ... قادیان	۱	[illegible]	حبیب الرحمٰن صاحب ...	۱
	... صاحب ...	۱	[illegible]	عبد الحمید خان صاحب زعیم خدام الاحمدیہ ...	۱
	... صاحب ...	۱	[illegible]	سیٹھ محمد اسمٰعیل صاحب آدم بمبئی	۱
	... صاحب ...	۱	[illegible]	ماسٹر عبد الکریم صاحب خوشاب	۱
	ماسٹر محمد ابراہیم صاحب شاد	۱	[illegible]	چوہدری محمد طفیل صاحب کلرک دفتر ڈاک قادیان	۱
	... صاحب عرب ...	۱			

وصیتیں

نوٹ:- وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر کو اطلاع کر دے۔ سیکرٹری مقبرہ بہشتی۔

نمبر ۸۸۶۱ منکہ احمد خان ولد چوہدری ... بخش صاحب مرحوم قوم جٹ ... پیشہ زمینداری عمر ۴۲ سال تاریخ بیعت ۱۹۳۵ء ساکن چک ... شمالی سرگودھا۔ ڈاکخانہ ... بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹ ... حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد کوئی نہیں۔ مجھے ماہوار پنشن ۱۸/- روپے ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ کمی بیشی کے متعلق اطلاع دیتا رہوں گا۔ اس کے علاوہ جو جائیداد پیدا کروں گا اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ میرے مرنے کے بعد جس قدر اور جائیداد ثابت ہو گی اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہو گی۔ العبد: احمد خان موصی۔ بقلم خود۔ گواہ شد غلام احمد چک ... گواہ شد چوہدری خورشید احمد انسپکٹر وصایا۔

نمبر ۸۸۶۴ منکہ بشیر احمد ولد چوہدری احمد دین صاحب قوم جٹ چیمہ پیشہ زمینداری عمر ۲۴ سال پیدائشی احمدی ساکن چک ۹۹ شمالی سرگودھا۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ... ۲۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد کوئی نہیں۔ میری ماہوار آمد ... ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ آئندہ جو جائیداد پیدا کروں گا اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میرے مرنے پر جس قدر میری جائیداد ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہو گی۔ العبد بشیر احمد موصی۔ گواہ شد: چوہدری غلام ... چک ۹۹ شمالی۔ گواہ شد: چوہدری خورشید احمد انسپکٹر وصایا۔

نمبر ۸۸۶۵ منکہ برکت علی ولد ... صاحب قوم اعوان پیشہ زمینداری عمر ... سال پیدائشی احمدی ساکن چک ... ڈاکخانہ سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲ ... حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ اراضی ۸ کنال اور ایک مکان پختہ قیمتی ۴۰۰/- واقعہ موضع ... کلاں ضلع سیالکوٹ بلا شرکت غیرے ہے۔ مذکورہ جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ آئندہ جو جائیداد پیدا کروں گا اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ میرے مرنے پر جس قدر میری جائیداد ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہو گی۔ العبد: برکت علی ... نشان انگوٹھا۔ گواہ شد: غلام حسین چک ... شمالی۔ گواہ شد: چوہدری خورشید احمد انسپکٹر وصایا۔

نمبر ۸۸۶۲ منکہ غلام حسین ولد چوہدری ... خان صاحب قوم ارائیں پیشہ زمینداری عمر ۵۵ سال تاریخ بیعت ۱۹۱۰ء ساکن چک ... ڈاکخانہ سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ... ۱۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ اراضی ... نیز میری سالانہ آمد اندازاً ۲۰۰/- روپیہ ہے۔ مذکورہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ آئندہ جو جائیداد پیدا کروں گا اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ میرے مرنے پر جس قدر میری جائیداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہو گی۔

العبد:- غلام حسین نشان انگوٹھا

گواہ شد:- چوہدری خورشید احمد انسپکٹر وصایا

گواہ شد:- مولوی محمد سعید انسپکٹر بیت المال

گواہ شد:- چوہدری ... اے ڈی ... سرگودھا۔

فوری ضرورت

جنرل سروس کمپنی قادیان کے لئے لکھے پڑھے مددگار کارکن کی فوری ضرورت ہے۔ لوکل احباب اور کارخانہ جات و دفاتر سے واقف دوست کو ترجیح دی جائیگی۔ تنخواہ ۱۵ تا ۲۵ روپے ماہوار۔ امانت اور دیانت کی تحفی ضمانت دینی ضروری ہے۔ المشتہر

منیجر جنرل سروس کمپنی قادیان

گارنٹی اسٹیل خراب نکلنے پر استعمال شدہ واپس

قیمت فی چاقو ایک روپیہ (عہ)

چاقو

بہترین پاکٹ نائف

ایجنٹ: افضل برادرز جنرل مرچنٹس قادیان

اصلی فولادی لکھو احباب توجہ کے ... خوشنما دستے پر ناگورا کا اشتہار ہوتا ہے

اکٹھے چھ چاقو منگوانے پر خرچہ ڈاک و پارسل معاف

ملنے کا پتہ: ایس۔ ایم عبد اللہ احمدی ناگورا مرکس وزیر آباد (پنجاب)

143

اعلان ضروری

یہ تصدیق کی جاتی ہے کہ میاں احمد دین صاحب زرگر نے مسجد سری نگر کشمیر کے لئے چندہ جمع کرنے کے متعلق ۲ آٹھ رسید بکیں دفتر ہذا میں پیش کی تھیں۔ جن کی پڑتال کر لی گئی ہے۔ انہوں نے ان رسید بکوں پر کل ۳/۱/ ۹۰۹ روپے وصول کئے۔ ان میں سے پچیس فی صدی کے حساب سے جو شرح کشمیر مسجد کمیٹی نے انکے لئے مقرر کی تھی۔ اپنی کمیشن مبلغ ۴/ ۲۲۷ روپے وضع کرکے بقیہ ۳/۱۳/ ۶۸۱ روپے مسجد سری نگر کشمیر کے حساب میں داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کر دیئے ہیں

برکت علی عفی عنہ ناظر بیت المال

تفصیل اس چندہ کی حسب ذیل ہے۔

خاکسار احمد الدین زرگر

ننگل	۴۰/-/-	مجہ چک	۴/-/-
نرکھانوالی	۱۰/-/-	فیض اللہ چک	۲۲/-/-
بھینی	۴۰/-/-	بازید چک } جبل چک }	۲۰/۱۳/-
کھارہ	۳۶/-/-		
بٹالہ	۱۱/-/-	ننہ غلام نبی	۲/-/-
دھرم کوٹ	۴۷/-/-	ست کوہا	۱۱/-/-
خان فتح	۲۴/-/-	کھوکھر	۲/۸/-
تلعہ	۷/-/-	دیال گڑھ	۳/۶/-
نواں پنڈ	۳/-/-	ہرسیاں	۲/-/-
ونجواں	۳۳/-/-	پیر شاہ }	۱۰/-/-
شاہ پور	۱۷/-/-		
اٹھوال	۶۷/-/-	تلونڈی	۲۸/-/-
گورداسپور	۱۰/-/-	سیٹھ محمد صدیق صاحب آف کلکتہ }	۱۰۰/-/-
بنی پور	۶/۶/-		
اوجلہ	۴۱/-/-		
پٹھان کوٹ	۱۲/-/-		
دولت پور	۳۴/-/-		

ٹی۔بی کیور

یہ نسخہ سل۔ دق۔ پرانی کھانسی۔ بخار عام لاغری اور جملہ امراض قلب وسینہ کے لئے سالہا سال کا تجربہ ہے۔ قیمت فی پونڈ ۱۵/-/- علاوہ محصول ڈاک

حمیدیہ فارمیسی قادیان

اٹھرا کی گولیاں

جن عورتوں کو اسقاط کی مرض ہو یا ان کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں۔ یا پیدا ہو کر بچہ کا سوکھا۔ سبز پیلے دست۔ قے۔ پسلی کا درد۔ پچیش۔ نمونیہ بدن پر پھوڑے پھنسی یا خون کے دھبے وغیرہ امراض میں مبتلا ہو کر مرجاتے ہوں وہ حضرت خلیفۃ المسیح اول شاہی طبیب مہاراجگان جموں و کشمیر کا تجویز فرمودہ نسخہ اٹھرا کی گولیاں ہم سے منگوا کر استعمال کریں جو مدرسہ بالا امراض کے لئے اکسیر ثابت ہو چکی ہیں۔ قیمت مکمل خوراک گیارہ تولہ گیارہ روپے فی تولہ ایک روپیہ چار آنہ۔ محصولڈاک علاوہ

محمد عبد اللہ جان عطاء الرحمن

دواخانہ محافظ صحت قادیان

حب جند

یہ گولیاں اعصابی اور دماغی کمزوری کیلئے بے حد مفید ہیں۔ ہسٹریا۔ مراق کے لئے نہایت مجرب ثابت ہوئی ہیں۔

قیمت کمید گولیاں اٹھارہ روپے

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان

اپنی ملکی صنعتوں کو فروغ دیجئے

اپنی زندگی کے معیار کو بلند کیجئے

آپ کے کارخانہ میں اصلی نٹ سے ہر رنگ اور ہر ڈیزائن کے نہایت عمدہ اور پائیدار بنیان تیار ہوتے ہیں۔ ٹیلر ماسٹر صاحبان براہ راست ہم سے مال منگوا کر اپنا روپیہ بچائیں موسم شروع ہے مال کی زیادتی کے پیش نظر اپنا آرڈر جلد ارسال فرمائیں

سردار عطاء اللہ خان بی اے سول پروپرائٹر

دی انگل مینوفیکچرنگ کمپنی قادیان

احمدیت یعنی حقیقی اسلام ایک عظیم الشان نعمت ہے

دنیا میں ایسی کوئی جماعت نہیں سوائے جماعت احمدیہ جس کا یہ دعویٰ ہو کہ مرنے کے بعد اسکے متبعین بفضل خدا یقیناً جنت کے وارث ہوں گے

ثبوت از قرآن شریف :- خدا تعالیٰ سورہ توبہ آیت ۱۱۱ میں فرماتا ہے ان اللہ اشتری من المومنین انفسھم واموالھم بان لھم الجنۃ ۔ یعنی یقیناً اللہ تعالیٰ نے مومنوں کا جان و مال خرید لیا ہے۔ اس کے بدلہ میں ان کے لئے جنت ہے۔ خدا تعالیٰ نے اس زمانہ میں جو ربانی مصلح مبعوث فرمایا ہے اس کو الہاماً یہ بتلایا ہے کہ اس کی جماعت کے وہ لوگ خواہ مرد ہوں یا عورت جو اپنی جائیداد کا کم از کم ۱/۱۰ اور زیادہ سے زیادہ ۱/۳ حصہ وصیت کرکے اسلامی ضروریات کیلئے دینگے اور اپنے اعلیٰ نمونہ اور جان و مال سے اسلامی خدمت بجا لائیں گے ان کے لئے یقینی جنت ہے

ثبوت از حدیث شریف :- سرور انبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں میری امت ۷۳ فرقوں میں تقسیم ہو جائیگی سب کی سب جہنم میں جائیگی سوائے ایک کے اور جنتی فرقہ کی یہ علامت بتائی ہے کہ ما انا علیہ واصحابی یعنی وہ میرے اور میرے اصحاب کے طریق پر ہوگا۔ اس طریق محمدی کی صراحت سورہ یوسف کے آخری رکوع میں بھی بیان کی گئی ہے کہ آپ اور آپ کے اصحاب کا اصل کام تبلیغ اسلام ہے۔ اس معیار کے مطابق اس زمانہ میں تمام جہان میں اپنی جان و مال سے تبلیغ اسلام کرنیوالی صرف جماعت احمدیہ ہے۔ پس خدا اور اس کے رسولؐ کے احکام کے مطابق صاف صاف ثابت ہے کہ جنتی فرقہ صرف جماعت احمدیہ ہے۔

مبارک ہیں وہ لوگ خواہ مسلم ہوں یا غیر مسلم جو جنتی راہ اختیار کرتے ہیں۔ اور بدقسمت ہیں وہ لوگ جو صاف صاف سمجھا دینے پر بھی اس کے خلاف جہنمی راہ اختیار کرتے ہیں۔ مرنے کے بعد مذکورہ دو راہوں کے سوائے تیسری کوئی راہ نہیں۔ اس ربانی سلسلہ کی صداقت کے متعلق اردو۔ انگریزی۔ گجراتی وغیرہ زبانوں میں لٹریچر صرف ایک کارڈ لکھنے پر مفت ارسال کیا جاتا ہے

عبد اللہ الہ دین سکندر آباد دکن

Digitized By Khilafat Library Rabwah

آنریبل ڈاکٹر سر محمد ظفر اللہ خاں صاحب کے۔ سی۔ ایس۔ آئی دلروز جنت کے متعلق تحریر فرماتے ہیں

میرے بائیں بازو کا پھوڑا جسے میں نے آپ کو دکھایا تھا مجھے پچھلے دو سال سے تکلیف دے رہا تھا میں نے اس پر کئی ایک دوائیں برتیں لیکن سب بے فائدہ۔ میں بمسرت کہتا ہوں۔ کہ دلروز کی دو چھوٹی شیشیوں نے اس کو بالکل اچھا کر دیا۔ جس کے لئے میں آپ کا دلی شکریہ ادا کرتا ہوں۔

(ترجمہ از انگریزی)

۱۹۰۴ء سے استعمال ہو رہی ہے

دلروز

تمام جلدی امراض کا ایک ہی علاج

گذشتہ چالیس سالہ تجربہ نے ثابت کر دیا ہے کہ دلروز تمام العلاج وپرانے جلدی روگوں ہر قسم کے پھوڑے پھنسی مقامی پھوڑے منقلاتی پھوڑا ناسور بھگندر خنازیر چھپاکی۔ گلٹی داد چنبل چنڈی۔ مہاسے خارش درد جلن سوجن چوٹ زخم اور زہریلے جانوروں کے ڈسے و کاٹے کا بہترین اور آسان علاج ہے۔

قیمت فی شیشی :- دو روپیہ ---- ایک روپیہ ---- آٹھ آنہ

ہر مشہور دوا فروش سے طلب کریں

حکیم طاہر الدین اینڈ سنز "دلروز ولا" فیروز پور روڈ۔ لاہور

اکسیر ذیابیطس

:- اگر آپ کو دم بدم پیشاب آتا ہے۔ اور پیشاب میں شکر آتی ہے جس سے آپ انتہائی کمزور ہو چکے ہوں اور تمام دنیا کے حکیم و ڈاکٹر جواب دے چکے ہوں۔ اسکو استعمال کیجئے قطعی طور سے ذیابیطس کو دفع کر دے گی۔ ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہے تجربہ خود فرما ہو جائیگا قیمت چار روپے للعہ

نوٹ :- میں خدا کو حاضر و ناظر جان کر لکھتا ہوں کہ دوا نہایت مجرب ہے۔ میرا پیشہ خلق خدا کو فائدہ پہنچانے کا ہے عام مشتہرین کی طرح لوٹنے کا نہیں ہے پتہ

مولوی حکیم ثابت علی (رنج زبان)

محمود نگر نمبر ۵ لکھنؤ

Digitized By Khilafat Library Rabwah

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

یروشلم ۱۲؍ اکتوبر۔ انقلاب پسند یہودیوں کے حیفہ ریڈیو سٹیشن نے انکشاف کیا ہے۔ کہ کل حیفہ کے قریب ایک نظر بند کیمپ سے جن دو سو یہودیوں کو آزاد کرایا گیا ہے۔ وہ ایک ہزار سپاہی دستوں کی کوششوں کا نتیجہ ہے۔ ریڈیو سے مزید اعلان کیا۔ یہودی اب یہ برداشت نہیں کریں گے۔ کہ ان کے بھائیوں کو اس ملک سے بدر کیا جائے۔ چاہے حکومت کوئی بھی اقدام کرے۔ اور کسی بھی قسم کی طاقت کا استعمال کرے۔ فلسطین کی پولیس اور فوج حیفہ کے قریب ان پہاڑیوں کا گھیرا ڈالے ہوئے ہیں۔ جہاں دو سو یہودی فرار ہو گئے ہیں۔ ان یہودیوں کے فرار ہونے میں بیرونی اشخاص نے مدد دی۔ وہ کیمپ میں داخل ہونے اور پہرہ داروں پر غلبہ پانے میں کامیاب ہو گئے۔ انہوں نے محافظوں کو رسیوں سے باندھ دیا۔ اور یہودیوں کو لاریوں میں چھپا کر کے بھاگ کھڑے ہوئے۔

لنڈن ۱۲؍ اکتوبر۔ سارے جاوا میں عام بغاوت کے آثار پائے جاتے ہیں۔ جاوا کے صدر مقام بیٹویا سے باہر قوم پرست عناصر مکمل طور پر کنٹرول کئے ہوئے ہیں۔ وہ برطانوی فوجوں کی مخالفت نہیں کر رہے۔ اس وقت بیٹویا پر برطانوی فوجوں کا کنٹرول ہے۔ اگرچہ جاوا کے باشندے برطانوی جہازوں سے مال اتار رہے ہیں۔ لیکن ڈچ جہازوں پر کام کرنے سے انکار کر رہے ہیں۔

لاہور ۱۲؍ اکتوبر۔ سر فیروز خاں نون نے ایک بیان میں برطانوی حکام سے درخواست کی ہے کہ انتخابات غیر جانبدارانہ طریق سے ہوں۔ اور مقامی افسروں کو دخل دینے سے روکا جائے۔

لاہور ۱۲؍ اکتوبر۔ یونینسٹ پارٹی نے پنجاب اسمبلی کے آئندہ انتخابات میں یونینسٹ ٹکٹ پر کھڑے ہونے والے امیدواروں سے درخواستیں طلب کی ہیں۔ آخری تاریخ ۲۲؍ اکتوبر مقرر کی ہے۔ اس وقت تک دو سو سے زیادہ درخواستیں وصول ہو چکی ہیں۔

احمد آباد ۱۲؍ اکتوبر۔ سیکرٹری کاٹھیاواڑ پرجا منڈل سیوا سنگھ نے ایک بیان میں بتایا۔ کہ گجرات کی ضعیف الاعتقادی کے باعث کئی علاقوں میں ہر چند سے ہریجنوں کا خون بہایا جا رہا ہے۔ آپ نے کہا۔ چند علاقوں میں جہاں ملیریا ہیضہ اور تپ محرقہ پھیلا ہوتا ہے۔ ہریجنوں کی انگلیاں کاٹ کر خون چھڑکا جاتا ہے۔ ہندوؤں کا خیال ہے۔ کہ یہ بیماریاں ہریجنوں نے جادو سے پیدا کی ہیں۔ اور ایک جگہ تو ایک ہریجن عورت کی گردن کے ارد گرد رسہ باندھ کر اسے گھسیٹا گیا۔ حکام سے اپیل کی گئی ہے۔ کہ وہ مظلوم ہریجنوں کی حفاظت کریں۔

نئی دہلی ۱۲؍ اکتوبر۔ آل انڈیا مسلم لیگ کے سنٹرل پارلیمنٹری بورڈ نے مرکزی اسمبلی کے لئے پنجاب سے حسب ذیل امیدواروں کو نامزد کیا ہے۔ سید غلام بھیک نیرنگ۔ مولوی ظفر علی خاں۔ مسٹر عبد اللہ۔ نواب سر سید محمد مہر شاہ۔ کیپٹن سید مجید حسن شاہ۔

سائیگان ۱۲؍ اکتوبر۔ ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ مزید سات ہزار ہندوستانی فوج سائیگان پہنچ گئی ہے۔ جس سے ہند چینی میں ہندوستانی فوج کی تعداد ۱۲ ہزار تک جا پہنچی ہے۔

لکھنؤ ۱۲؍ اکتوبر۔ ڈسٹرکٹ سولجرز بورڈ کے ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے گورنر یو۔پی نے کہا۔ کہ ہندوستانی فوج کے سپاہیوں کو برسوں تک۔ پراپیگنڈا۔ رشوت۔ بدسلوکی اور اذیتیں دے دے کر وفاداری سے متزلزل کرنے کی کوشش کی گئی۔ ان تکالیف کے نتیجہ کے طور پر کئی سپاہی نام نہاد انڈین نیشنل آرمی میں شامل ہو گئے۔ اگر انہوں نے جان بوجھ کر ایسا کیا ہے۔ تو انہیں سخت سزا دی جانی چاہیئے۔

نئی دہلی ۱۲؍ اکتوبر۔ اس وقت دہلی کے لال قلعہ میں انڈین نیشنل آرمی کے گیارہ افسر مقید ہیں جن سے انڈین نیشنل آرمی کی سرگرمیوں کے سلسلہ میں سوالات دریافت کئے جا رہے ہیں۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ ان افسروں کی اکثریت کے خلاف قتل اور اعانت قتل کے مقدمات چلائے جائیں گے۔ ان ۱۱ افسروں میں سے گیارہ مسلمان ہیں۔

یروشلم ۱۲؍ اکتوبر۔ فلسطین میں حالات زیادہ خراب ہوتے جا رہے ہیں۔ رسیونوشہ میں مسلح یہودیوں نے ایک فوجی ٹریننگ ڈپو پر حملہ کر دیا۔ اور بہت سے ہتھیار چھین لئے۔

لاہور ۱۲؍ اکتوبر۔ مسٹر گابا نے ایک بیان میں اس بات کی تردید کی ہے۔ کہ وہ اسمبلی کے ووٹر نہیں۔ اور کہا ہے میرا ووٹ ع $\frac{۳۲۸۸}{}$ ہے۔

مدراس ۱۲؍ اکتوبر۔ مئی ۱۹۴۵ء کے اختتام سے پہلے اس پریذیڈنسی کے ۱۳۵۰۰۰ فوجیوں کو سبکدوش کر دیا جائیگا۔

نئی دہلی ۱۲؍ اکتوبر۔ دہلی پراونشل کانگرس کمیٹی نے دہلی مخلوط انتخاب سے مرکزی مسلم لیگ نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ اس نشست کے لئے کوئی امیدوار کھڑا نہ کیا جائے۔ لیکن ہندو مہا سبھا اُن کے مقابلہ پر اپنا امیدوار کھڑا کرے گی۔

لاہور ۱۲؍ اکتوبر۔ خان بہادر شیخ کرامت علی ایم۔ ایل۔ اے اپنے موجودہ حلقہ سے کھڑے نہیں ہو رہے۔ بلکہ اپنے آبائی وطن ضلع سیالکوٹ میں احرار لیڈر مسٹر مظہر علی اظہر ایم۔ ایل۔ اے کا مقابلہ کر رہے ہیں۔

ٹوکیو ۱۲؍ اکتوبر۔ جنرل میکارتھر نے جاپانی حکومت کو سختی سے روکا ہے کہ وہ مال کی درآمد بند کر دے۔ درآمد میں چاول چینی۔ نمک اور خام روئی وغیرہ ہیں۔

پشاور ۱۱؍ اکتوبر۔ مسلم لیگ نے انتخابی مہم کا آغاز کر دیا ہے۔

نئی دہلی ۱۲؍ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ حکومت ہند ماہرین مالیات کی ایک کمیٹی قائم کر رہی ہے۔ جو ٹیکس کے متعلق مختلف مسائل پر غور کرے گی۔ تاکہ اس نظام میں تبدیلیاں تجویز کی جا سکیں۔ اور آمدنی کے نئے ذرائع معلوم کئے جا سکیں۔

ماسکو ۱۲؍ اکتوبر۔ روسیوں نے دنیا کے سب سے بڑے اور عظیم الشان محل کی تعمیر جو بوجہ جنگ رک گئی تھی۔ از سر نو شروع کر دی ہے۔ یہ ایوان نیو یارک کی سب سے بڑی اور اونچی بلڈنگ سے ساتھ گنا بڑا ہوگا۔ اس میں چھ ہزار کمرے ہونگے ایوان کی مجموعی اونچائی تقریباً ڈیڑھ ہزار فٹ ہوگی۔

بٹاویہ ۱۲؍ اکتوبر۔ انڈونیشیا میں حالات ابھی تک ناخوشگوار ہیں۔ اور مختلف فریقوں میں اکثر تصادم ہوتے رہتے ہیں۔ کئی بار گولیاں چلائی گئی ہیں۔ چنانچہ آج کے فسادات میں تین آدمی مارے گئے۔ اور کئی زخمی ہوئے۔ ایک نامہ نگار نے خبر دی ہے۔ کہ ان سازشوں اور بغاوتوں میں جاپانیوں کا گہرا تعلق ہے اور وہ درپردہ انڈونیشیا کے نیشنلسٹوں کی اسلحہ اور گولہ بارود سے مدد کرتے ہیں۔ اور جو اسلحہ جاپانی چھوڑ گئے تھے۔ وہ بھی ملکی لوگوں کے قبضہ میں ہیں۔ ڈچ حکومت نہایت تدبر اور صبر سے کام لے رہی ہے۔ ورنہ اندیشہ ہے۔ کہ حالات پر قابو پانا ناممکن ہو جائے گا۔

سٹاک ہالم۔ ۱۲؍ اکتوبر۔ سٹاک ہالم کی یونیورسٹی کے لیکچرار پروفیسر سٹرونکل نے ایٹم بموں سے بچنے کے لئے تجویز پیش کی ہے۔ کہ ایسی پناہ گاہیں بنائی جائیں۔ جن کی دیواریں سیسہ پلائی ہوئی ہوں۔ آپ نے اس خیال کا اظہار کیا ہے کہ ایک ایٹم بم کے دھماکہ کی اصلی طاقت ایک اعلیٰ درجے کے دھماکہ پیدا کرنے والے بھاری بم سے بہت زیادہ نہیں ہوتی۔ یہ کسی طرح سے بھی ناممکن نہیں ہے۔ کہ اس نئے ہتھیار کے دوسرے اثرات کو زائل کیا جا سکے۔

قاہرہ ۱۲؍ اکتوبر۔ مصر کی وزارت مالیات نے رپورٹ شائع کی ہے۔ کہ دشمن کی کارروائی کی وجہ سے مصر میں چھ ہزار مصری ہلاک ہوئے۔ اور ۹۶ ملین پونڈ کی جائیدادیں برباد ہو گئیں۔ گورنمنٹ اتحادیوں سے ایک سو ملین پونڈ نقصان کی تلافی کا مطالبہ کریگی۔

لاہور ۱۲؍ اکتوبر۔ سونا ۷۵/۸/- روپے۔ چاندی ۱۳۰/-/- روپے۔ پونڈ ۵۲/۴/-

امرتسر ۱۲؍ اکتوبر۔ سونا ۷۸/۸/- روپے۔ چاندی ۱۳۰/-/- روپے۔ پونڈ ۵۲/۴/-

بمبئی ۱۲؍ اکتوبر۔ بمبئی لیجسلیٹو کونسل نے ایک بیان میں گورنمنٹ پر زور دیا ہے۔ کہ اس وقت جو ۲۵ لاکھ ہندوستانی فوجی جنگی سروس میں ہیں۔ انہیں ووٹ دینے کا حق دیا جائے۔ ان کو اس حق سے محروم رکھنا بے انصافی ہوگی۔

لنڈن۔ ۱۲؍ اکتوبر۔ ارجنٹائن کے بحری افسروں کی رائے ہے۔ کہ اب ارجنٹائن کی حکومت سپریم کورٹ کے حوالے کی جانی چاہیئے۔

پشاور ۱۲؍ اکتوبر حکومت سرحد نے جنس کی برآمد پر جو پابندیاں عائد کی ہوئی تھیں۔ وہ اب ہٹا دی گئی ہیں۔

اوسلو۔ ۱۲؍ اکتوبر۔ ناروے کے عام انتخابات میں لیبر کمیونسٹ پارٹیاں مل کر اکثریت حاصل کر لیں گی۔ وزیر اعظم (لیبر) وزیر خارجہ (لیبر) اور ڈیفنس منسٹر کامیاب ہو گئے ہیں۔